عنوان	خوفناک حویلی
لکھاری	مونہ رضوان
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

"ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

خوفناک حویلی

مونہ رضوان کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

وہ سب رات کا کھانا کھا کر سونے کے لیے اپنے اپنے کمروں میں چلے گے صدف دوسری منزل کے ایک خوبصورت کمرے میں سو رہی تھی رات قریب بارہ بجے اس کی آنکھ کھلی وہ پانی پینے کے لیے اٹھی تو اسے ایک سایہ کھڑکی کے پاس کھڑا دکھائی دیا وہ ڈرتی ہوی اس سایہ کے پاس گی وہ ڈرپوک نہیں تھی لیکن اس نے اس حویلی کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا اس کا دل ڈر رہا تھا گلا سوکھ رہا تھا کھڑکی کے پاس جا کر کھولی تو وہاں کوی نہیں تھا

وہ سر جھٹک کر پانی پی کر پھر سے سونے چلی گی

<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>>>>>>>

وہ دو منزلہ حویلی بہت شاندار تھی وہ بہت پرانی حویلی تھی آصف صاحب کے دو بچے تھے بیس سالہ صدف اور پندرہ سالہ نومان۔ جو کہ رشیدہ بیگم سے شادی کے پانچ سال بعد پیدا ہوے تھے

یہ چھوٹی سی فیملی بہت خوشحال تھی اصف صاحب کیپٹن تھے اسی لیے ان کو ٹرانسفر کے بعد اس سنسان جنگل میں گھر لینا پڑا کیوں کہ چھوٹا گھر انکی شان کے خلاف تھا

اس حویلی کے بارے میں انھوں ے لوگوں سے سن رکھا تھا کہ یہاں ایک عورت کا سایہ ہے جس کے شوہر نے اسے زندہ جلا دیا تھا اس کی روح اس حویلی میں کسی کو بھٹکنے نہیں

دیتی مگر اصف صاحب نے سوچا یہ سب فالتو ہے اگر کوی اسا یہ ہوا تو وہ کیپٹن اصف سے ڈر کر بھاگ جاے گا

انکو حویلی میں اے ابھی ایک ہی ہفتہ ہوا تھا

<<<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>>>>>>

صبح صدف کی انکھ دیر سے کھلی وہ نہا کر فریش ہوی اور نیچے اپنی ماں کے پاس گی

ماما بہت بھوک لگ رہی ہے ناشتہ دیں جلدی سے

وہ کچن کے دروازے کے پاس ایک کرسی لگا کر بیٹھ گی۔۔

اچھا جی دس بج رہے ہیں اتنی جلدی اٹھنے کی کیا ضرورت تھی

رشیدہ بیگم نے طنزیہ لہجے میں کہا تو وہ برا سا منہ بنا کر بولی۔۔

ماما کیا ہے تھوڑا سا لیٹ ہو گی تو کون سا طوفان آگیا اب اتنے لاڈ اٹھانا تو اپ کا فرض ہے نا

شادی کے بعد یہ لاڈ کون اٹھاے گا؟ رشیدہ بیگم نے سوال کیا

وہ لاپرواہی سے بولی ماما ذلقرنین کس کام کا ہے اٹھاے گا نا میرے لاڈ ورنہ میں اس سے روٹھ جاوں گی وہ میری ناراضگی برداشت نہیں کر سکتے

اس نے شرما کر کہا تو رشیدہ بیگم ہنس دی

اللہ میری بچی کو خوش رکھے

آمین اب جلدی سے ناشتہ دیں صدف کرسی سے اٹھ کر ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھ گی

<<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>>>>

شام کو آصف صاحب گھر اے تو معمول کے مطابق اس بڑی سی حویلی میں بھی نومان اور صدف کا شور ہی سنای دے رہا تھا

نومان مجھے میرا فون واپس کرو

صدف نومان کے پیچھے بھاگ رہی تھی اور نومان اس کا فون لے کر گیمز کھیلتا ہوا بھاگ رہا تھا

اچانک وہ اصف صاحب سے ٹکرا گیا

اوچ نومان بری طرح چیخا اور ساتھ ہی اصف صاحب غصے میں صدف کو دیکھ رہے تھے

پاگل ہو گے ہو کیا کیوں بھاگ رہے ہو اپنی ہڈیاں توڑنی ہیں گیا

رشیدہ بیگم چلاتی ہوی کچن سے باہر اہ گی

اصف صاحب خاموشی سے مسکراتے ہوے اپنے کمرے کی طرف چل دیے

<<<<<<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>

رات کھانا کھا کر سب سو گے صدف اپنے کمرے میں اگی اور نومان اپنی ماں کے پاس سو گیا

اصف صاحب نایٹ ڈیوٹی دینے چلے گے

صدف کو نیند نہیں اہ رہی تھی وہ کل والے واقعے کو بھول چکی تھی قریباََ ساڑھے نو بجے

اس کے کمرے کی لایٹ خود بخود آن ہو گی اس نے دیکھا کہ سامنے والی کھڑکی میں ایک

عورت دکھای دی جس کی انکھیں سرخ تھی ہونٹ پھٹے ہوے تھے جن سے خون رس رہا

تھا گال ایسے تھے جیسے کسی نے اس کے چہرے کو بری طرح جلا دیا ہو اس کے ناخن بہت

لمبے تھے بال گھٹنوں تک اے ہوے تھے زبان کالی سیاہ تھی اس نے وحشت سے صدف

کی طرف دیکھا اور کھڑکی سے کود گی صدف کے منہ سے خوف کے مارے کوی لفظ نہ نکلا

اس نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا تو وہاں کوی نہیں تھا

صدف خوف سے کانپنے لگی

آخر کون تھی وہ کیا چیز تھی کیا وہ وہی روح تھی لیکن وہ مجھے کیوں نظر اہ رہی ہے

شاید میرا وہم ہو یا برا خواب ہو

صدف یہی سوچتے سوچتے سو گی

صبح اس کی انکھ کسی کے خوبصورت لمس سے کھلی کوی اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا

صدف نے انکھیں کھولی تو سامنے ذلقرنین تھا

اس نے خوشی سے زوردار چیخ ماری اور ذلقرنین کے گلے لگ گی

تم کب آے ذی؟

اس نے ذلقرنین سے الگ ہوتے ہوے پوچھا

وہ اس کے خوبصورت ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں پکڑتے ہوے بولا

بس ابھی ہی تھوڑی دیر پہلے

اتنی صبح صبح؟؟

صدف حیران ہوی کیوں کہ وہ ہمیشہ رات کو ہی اتا تھا

صبح صبح کی بچی 12 بج رہے ہیں دن کے

ذی نے اس کے سر پر ایک چپت لگای

کیاااا؟؟

اف مجھے کسی نے جگایا بھی نہیں وہ جلدی سے اٹھی اور واش روم کی طرف بھاگی فریش ہو کر ذی کے ساتھ نیچے آی تو سب گھر والے لان میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے

ذی بھی ان میں شامل ہو گیا صدف خاموشی سے کچن مس چلی گی لیکن اسے کچھ کھانے کا من نہیں ہوا

وہ باہر اہ کر موبایل چلانے لگی

بیٹا رات کو جاگتی رہی ہو کیا اس لیے دیر سے آنکھ کھلی ہے

آصف صاحب کے کہنے پر اس کے دماغ میں رات والا واقعہ آ گیا۔

<<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>>>>

ذلقرنین صدف کا شوہر تھا ابھی کچھ ماہ پہلے ہی ان کا نکاح ہوا تھا ذی کے ماں باپ اور ایک بہن بچپن میں ہی کار ایکسیڈنٹ میں چل بسے ذی اصف صاحب کے دوست کا بیٹا تھا انھوں نے اسے پالا اور تعلیم دے کر کیپٹن بنایا ذی اور صدف کی پسند سے پانچ ماہ پہلے ہی ان کا نکاح ہو گیا اور نکاح کے دوسرے روز ذی بارڈر پر چلا گیا ڈیوٹی دینے

پانچ ماہ بعد لوٹا تھا۔

<<<<<<<<<<>>>>>>>>

صدف کو خاموش دیکھ کر رشیدہ بیگم بولی صدف کی کیا ہوا چپ چپ کیوں ہو ذی آیا ہے اس کے ساتھ باہر جاو

صدف نے ہاں میں سر ہلایا اور ذی کے ساتھ باغ میں چلی گی

<<<<<<<<<<<<<>>>>>>>>>>

ذی...

ہاں ذی کی جان کیا ہوا؟۔۔

ذی تم کتنے دن کے لیے آئے ہو ۔۔۔

میں اس بار پورے ایک ماہ کے لیے آیا ہوں صدف

اچھا پھر ہم بہت انجواے کریں گے

نومان کی آواز پر دونوں چونکے

تم چھپ کر ہماری باتیں سن رہے ہو؟؟

صدف ذور سے چیخی

ن نہ نہیں آپی میں تو باہر اہ رہا تھا تو سن لیا

نومی اٹکتا ہوا بولا اور بھاگ گیا

اس کی اس حرکت پر دونوں مسکرا کر رہ گے

<<<<<<<<<>>>>>>>>

صدف اور ذی رات کا کھانا کھا کر باتوں میں مصروف تھے رشیدہ بیگم برتن دھو کر باہر نکلی تو بولی

گیارو بج رہے ہیں شو جاو چلو ذی اور نومی ایک روم میں سو جاو اور صدف تم میرے روم میں سو جاو

ٹھیک ہے ماما صدف کہتی ہوی ان کے ساتھ چل پڑی

رات تقریبا ایک بجے اس کی انکھ کسی کی گرم سانسوں کو محسوس کر کے کھلی

اس کی چیخ نکل گی

سامنے ہی وہ چڑیل اس کے چہرے کے قریب اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی

چیخ کے آواز سن کر رشیدہ بیگم جاگ گی

رشیدہ بیگم نے جب اس خوفناک منظر کو دیکھا تو حواس باختہ ہو کر چیخنے لگیں

چڑیل آگے بڑھی اور رشیدہ کو گردن سے پکڑ لیا وہ تڑپنے لگی

صدف نے چیخ چیخ کر ساری حویلی میں شور مچا لیا سب لوگ بھاگتے ہوئے آے صدف بے ہوش

ہو گی ذلقرنین نے جب دروازہ کھولا تو سامنے کا منظر دیکھ کر سکتے میں اہ گیا رشیدہ بیگم کا بے جان

جسم پلنگ کے اوپر پڑا تھا اور چڑیل مسکرا رہی تھی

ذی نے جلدی سے صدف کو گود میں اٹھایا

چڑیل غائی ب ہو گی

<<<<<<<<<>>>>>>>>>

صدف کی آنکھ کھلی تو ہر طرف شام کے آثار تھے سر چکرا رہا تھا

وہ رشیدہ بیگم کے کمرے میں تھے جھٹ سے اسے سب کچھ یاد انے لگا وہ چیخی

ماماااا

ماماا

ذی نومان پاپا

ماما کہاں ہیں

وہ باہر ای تو وہاں وہ تینوں اسے دیکھ کر اٹھے سب کی آنکھوں میں آنسوں تھے

ماما کہاں ہیں پاپا

وہ ڈرتی ہوی بولی

اصف صاحب رو دیے

تمہای ماما ہمیں چھوڑ کر چلی گی

<<<<<<<>>>>>>>>

وہ لوگ حویلی کو چھوڑ کر ایک فلیٹ میں شفٹ ہو گے

وہ جان گے تھے کہ حویلی میں اہ کر انھوں نے غلطی کی ہے اصف صاحب اب کسی اور حطرے میں نہیں پڑنا چاہتے تھے

دو ہفتے کے بعد وہ کام سے چار دن کے لیے ملک سے باہر چلے گے

اس واقعے کے بعد سب کے چہرے اداس ہو گے تھے صدف اور ذی کی سادگی سے رخصتی کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا

<<<<<>>>>>>>

ذی ایک بات کہوں

صدف نے کچھ سوچتے ہوے کہا

ہاں بولا نا میری جان

ذی اٹھ کر اس کے پاس اگیا اور اس کے ماتھے پر اپنے لبوں کو رکھ دیا

ذی وہ چڑیل مجھے مار تو نہیں دے گی نا

صدف اس کے چہرے کو بغور دیکتی ہوی بولی

ذی نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی

نہیں میری جان ایسا میں ہونے نہں میں دونگا میں تمہارے ساتھ ہو

<<<<<<>>>>>

ذلقرنین نے اس حویلی کے بارے میں بہت ساری تفصیل نکلوالی تھی

بیس سال پہلے اس حویلی میں ایک امیر اور عیاس آدمی رہتا اس کی عمر پچاس سال تھی اس نے ایک بیس سال کی لڑکی سے شادی کی اس نے پہلی بھی دو شادیاں کرر کھی تھیں

شمایلہ بہت حسین تھی صابر نے اس سے شادی کے بعد اسے ہر ایایش دی مگر شمایلہ اس حویلی کے باورچی کے بیٹے سے پیار کرتی تھی

<<<<>>>>>>>>>

شمایلہ کا باپ حویلی کا چوکیدار شمایلہ اکثر وہاں اپنی ماں کے ساتھ کپڑے دھلوانے آتی تھی صابر کو اس سے عشق ہو گیا اور رشتہ بھیج دیا

چوکیدار نے پیسے کی لالچ میں شادی کروادی اور خوب سارا پیسہ لے کر دوسرے شہر چلا گیا

صابر کو جب پتا چلا کہ شمایلہ باورچی کے بیٹ سے چھپ کر ملتی ہے تو اس نے ان دونوں کو حویلی من بلایا باورچی کے بیٹے ارسلان کو نظر بند کر دیا اور شمایلہ کو زندہ جلا دیا تب سے اس کی روح کو سکون نہیں ہے

ذی نے سب معلومات حاصل کر کے صدف کو آگاہ کیا

اب اس کی روح کو سکون کیسے ہو گا

صدف نے سوچتے ہوئے ذی سے پوچھ

میں ایک انسان کو جانتا ہوں جو جن وغیرہ کو قابو کرتے ہیں میں ان سے بات کرتا ہوں

ذی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

ذی مجھے بہت ڈر لگتا ہے

صدف نے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت کو مضبوط کرتے ہوئے کہا

ذی نے اسے اپنی باہوں کے حصار میں لے کر اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیے

صدف کے چہرے پر سرخی دوڑنے لگی

صدف بہت رات ہو گی ہے اب سو جاو مجھے صبح ڈیوٹی دینے جانا ہے میں پانچ دن کے لیے

دوسرے شہر جا رہا ہوں بابا کے ساتھ ہی واپس لوٹوں گا

ذی نے اس کو اپنے حصار سے نکال کر صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہا

ذی میں اکیلی کیسے رہوں گی

صدف نے پریشانی کے عالم میں کہا

صدف نومان ہے نااور ویسے بھی دن کو کام والی بھی اہ جاتی ہے رات بھر اس بلڈ نگ میں چہل پہل رہتی ہے تمہیں کچھ نہیں ہو گا

صدف کو مطمئن کر کے وہ واش روم میں چلا گیا پانچ منٹ میں جب وہ واپس ایا تو صدف وہی بیٹھی ہوی تھی

ذی نے اسے گود میں اٹھا کر بستر پر رکھا اور خود سے لگا لیا

گڈ نایٹ جان

گڈ نایٹ ذیل

<<<<<>>>>>

صبح صدف کی انکھ سات بجے کھل گی اٹھ کر ناشتہ بنایا اور ذی کو الوداع کہا

ذی کے جانے کے بعد وہ نومان کے روم میں گی

نومان گھوڑے ہاتھی بیچ کر سو رہا تھا وہ اس کے ساتھ ہی بستر پر سو گی

اس کی آنکھ تب کھلی جب ذلقرنین بری طرح اسے جنجوڑ رہا تھا

صدف صدف اٹھو جلدی کرو

صدف غنودگی کے عالم میں اٹھ بیٹھی

کیا ہوا ذی شام کے چار بج رہے ہیں تم اتنی جلدی واپس اہ گے ؟

صدف نے انکھیں ملتے ہوے پوچھا

ذلقرنین اس کی بات پر چونکا

صدف اتنی جلدی؟؟؟؟ کیا مطلب ہے تمہارا میں چھ دن بعد واپس آیا ہوں نہ تم میری کال پک کر رہی تھی اور نہ ہی نومان

تم دونوں کہاں بزی تھے اور نومان کدھر ہے میں تین بجے سے گھر ایا ہوں نومان کا کچھ پتا نہیں ہے اور پاپا کو اسے ڈھونڈنے بھیج کر میں ایک گھنٹے سے تمہیں جگا رہا ہوں مگر۔۔۔۔۔۔۔

ذی ایک ہی سانس میں بول رہا تھا صدف نے اس کی بات کاٹی کیا!!!؟ مگر میں تو تمہیں بھیجے کے بعد سو گی تھی اور ابھی صبح ہی تو تم گے ہو نومی میرے پاس سویا تھا

ذی بے اختیار پاگل سا ہو گیا

صدف صدف یہ کیا ہو رہا ہے تم پانچ دن سے سو رہی ہو مطلب نومی پانچ دن سے غاب ہے یہ سب کیا ہے

صدف کی انکھیں دہشت سے پھٹ رہی تھیں یہ سب کیا ہو رہا تھا

<<<<<<<>>>>>>

صدف کے سو جانے کے بعد نمان اٹھا اسنے کچن سے چاے اور بریڈ کھای اور ٹی وی دیکھنے لگا اچانک اسے کسی کی اواز ایہ

نومان اٹھو یہاں اوور

نومی بے اختیار اٹھا اور اس سمت چلا گیا وہاں ایک خوبصورت لڑکی کھڑی اسے بلا رہی تھی وہ لڑکی

نومان کو اسی حویلی مں لے گی

نومی ناچاہتے ہوے بھی اس کے پیچھے وہاں چلا گیا

اس لڑکی کی صورت اچانک سے بدلنے لگی

نومان خوف سے کانپتے ہوے بولا

کون ہو ت ت تم مجھے کیوں یہاں لایا

تم میری مدد کرو گے میری روح کو سکون نہیں ہے تم میری مدد کرو

چڑیل بے بسی سے کہنے لگی

نومان کا ڈر کم ہوا وہ بولا

دیکھو تم نے میری ماں کو مار دیا اب بھی ہمیں پریشان کر رہی ہو میں کیسے تمہاری مدد کروں

مجھے تمہاری مدد چاہیے تمہیں چھ دن مسلسل اس حویلی میں سورت جن پڑھنی ہے اس کے بعد میں تمہیں اگلا کام بتاوں گی

نومان اس کی مدد کرنے پر مجبور تھا اس نے حامی بھر لی

<<<<<<>>>>>>

چھ دن لگاتار سورت جن پڑھن کے بعد جب وہ فارغ ہوا تو اسے بھوک کا احساس ہوا

حیرت کی بات تھی کہ چھ دنوں میں نا اسے نیند ای اور نا ہی بھوک پیاس لگی مگر چھ دن پورے ہونے کے بعد اسے بھوک اور نیند ستانے لگی

اسی وقت چڑیل نمودار ہوی اور بولی یہ لو کھانا

کھا کر سو جاو پھر اگلا کام بتاوں گی

نومان نے کھانا کھایا اور سو گیا اس کی انکھ جب کھلی تو مغرب کا وقت تھا وہ اٹھ کر باہر ایا تو چڑیل نے اسے روکا اور کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

<<<<<<<>>>>>>

شام تک نومان کا کچھ پتا نا چلا اصف صاحب نے سب جگہ ڈھونڈ لیا مغرب کی نماز پڑھ کر جب وہ فارغ ہوے تو درواذہ بجنے کی اواذ ای صدف نے درواذہ کھولا تو سامنے نومان کھڑا تھا

وہ جھٹ سے اس کے گلے لگ گی نومان تم کہاں تھے

صدف نے روتے ہوے نومان سے پوچھ

اصف صاحب اور ذلقرنین اس طرف لپکے اسے اندر بٹھا کر پانی دیا

اور پوچھا کہاں تھے تم اتنے دنو سے

نومان نے ان کو تفصیل سے اگاہ کیا اور کہا کہ اب مجھے اس حویلی کے گرد چکر لگا کر قران مکمل کرنا ہے اس کے بعد وہی قران کا دم ایک پانی پر کرنا ہے اس کے بعد وہ چڑیل اذاد ہو جاے گی اور اسے سکون اہ جاے گا

اصف صاحب تھوڑے پریشان ہوے پھر حامی بھرلی اور رات کے وقت حویلی میں چلے گے

پوری رات لگا کر نومان نے قران پڑھا اور دم کیا پانی حویلی میں چھڑکا

اسی وقت چڑیل نمودار ہوئی اس کا خوفناک چہرہ دل دہلا دینے والا تھا وہ بے بسی سے

ہنسی اور نومان کا شکریہ ادا کیا

ذلقرنین نے اس سے کہا

تم کون ہو یہ سب کیا ہے؟

میں ایک روح ہوں بیس سال پہلے مجھے میرے شوہر نے جلادیا تھا میں اس حویلی میں قید ہو گی تھی

میں نے صابر کو قتل کر کے اپنا بدلی لے لیا مگر مجھے سکون نہیں تھا مجھے سکون کے لیے چالیس ادم

زاد کا خون پینا تھا میں نے بیس لوگوں کا خون پیا جن میں تمہاری ماں رشیدہ بھی شامل تھی

مگر میں انسانوں کو مارنا نہیں چاہتی تھی اس لیے میں نے یہ طریقہ اپنایا نومان کی شکل بلکل میرے

محبوب ارسلان سے ملتی ہے اس لیے اس کا کیا ہوا وظیفہ میرے کام اہ گیا

چڑیل کی بات سن کر سب مطمین ہو گے

اب اگے کیا کرنا ہو گا

اصف صاحب نے چڑیل سے پوچھا

بس اب تہہ خانے سے ارسلان کی لاش کو واپس لانا ہے اس کو دفنا کر حویلی کے پیچھے ایک قبر ہے

اس میں میری راکھ ہے اسے ارسلان کی قبر میں رکھ کر دفنانا ہے پھر میں سکون میں ہو جاوں گی

ذلقرنین نے چڑیل سے کہا کیا آج رات ہی یہ سب کرنا ہے؟

ہاں کیوں کہ آج ہی کے دن مجھے جلایا گیا تھااور اگر آج رات یہ کام نہیں ہوا تو مجھے پورا ایک سال اور انتظار کرنا پڑے گا میں ایسا نہیں چاہتی کہ میں تم لوگوں کو بھی کھاوں

چڑیل دھاڑی...:

نومان ڈرتا ہوا ذی کو بولا

بھای ہم کرلیں گے

یادرہے تمہیں اس کام میں بہت مشکل ہوگی جلدی سے کام شروع کردینا رات اٹھ بجے سے

یہ کہہ کر چڑیل غایب ہوگی

<<<<<<<>>>>>>>

رات آٹھ بجے وہ سب حویلی میں پہنچے سب مل کر تہہ خانے کی طرف بڑھے بہت خوفناک جگہ تھی تہہ خانے کا دروازہ کھولا تو سخت بدبو نے ان کا استقبال کیا سب نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھ لیا

ذی بھای اپ ادھر ہی رہیں میں جا کر لاش لے کر اتا ہوں

نومان نے کہا اور سیڑھیاں اترتا اندر چلا گیا

اسے اندر کوئی شخص بیٹھا نظر آیا جس نے اپنا سر گھٹنوں میں دیا ہوا تھا اس کو دیکھ کر نومان حیران ہو گیا

آپ کون ہیں یہاں کیا کر رہے ہیں

نومی نے ہمت کر کے اس سے پوچھا

اس شخص نے سر اوپر اٹھایا تو وہ ہو بہو نومان کی کاپی تھا

نومان کو جھٹ سے خیال آیا کہ ارسلان بھی اس جیسا تھا مطلب یہ ارسلان ہے ؟؟

وہ اس شخص کو دیکھ ہی رہا تھا جب اس نے کہا میرے ساتھ آؤ

وہ وہاں سے اس کے پیچھے چل پڑا اسے شدید جھٹکا لگا کہ سامنے سے خوفناک ناگ آ رہے تھے وہ ڈر کر چیخنے لگا سانپ سانپ بچاو پاپا

ذی بھای بچاو

اس کی آواز سن کر سب نیچے اہ گے

دیکھا تو وہاں کچھ نہیں تھا

اصف صاحب نے کہا یہ سب ہمیں بھٹکانے کے لیے ہے چلو لاش ڈھونڈو

سب لاش ڈھونڈے لگے سامنے ہی ہڈیوں کا ڈھانچا دکھای دیا نومان نے اگے بڑھ کر اٹھانا چاہا تو

اس ڈھانچے پر گوشت نکلنے لگا اہستہ اہستہ وہ ایک انسان بن گیا جیسے کوی شخص سو رہا ہو

نومی نے اسے اٹھایا اور حویلی سے باہر لا کر ایک قبر میں رکھ دیا

رات کے دو بج رہے تھے انیں یہ کام صبح اذانوں سے پہلے کرنا تھا

<<<<<<<>>>>>>>

اب نومان اور ذلقرنن صدف اور اصف صاحب کو ارسلان کی قبر کے پاس چھوڑ کر حویلی کے پچھلی سائیڈ راکھ لینے چلے گے

<<<<<<>>>>>>

ذی اور نومی کے جانے کے بعد ارسلان کی لاش تو وہیں پڑی رہی مگر ان دونوں کو اس پاس سے بھیانک درندوں کے آوازیں آنے لگیں صدف بہت ڈر رہی تھی

آصف صاحب اپنی بندوق نکال کر کھڑے ہو گے

عجیب و غریب پرندے ان پر حملہ کرنے لگے اور لاش پر جھپٹنے لگے

وہ لاش کو اٹھا کر لے جانا چاہتے تھے

آصف صاحب پرندوں پر گولی چلانے لگے جب صدف کے چیخنے کی آواز پر پلٹے

<<<<<<<<>>>>>>>

نومان اور ذلقرنین جوں جوں آگے بڑھ رہے تھے تیز آندھیاں چلنے لگی تھی یہاں تک کہ زمین پر پاوں ٹکانا بھی مشکل ہو گیا تھا اللہ اللہ کر کے وہ قبر کے پاس پہنچے کھودائی کر کے دیھا تو سامنے ایک صندوق تھا جس کو تالا لگا تھا مگر اس کی چابی نہیں تھی

ذلقرنین نے ادھر ادھر نظر دوڑای تو سامنے ایک درخت پر چابی کا نشان بنا ہوا تھا وہ اس طرف بھاگا اور اس درخت کی جڑوں میں کھودای شروع کر دی

اس کو مسلسل چیخوں کی اواز اہ رہی تھی

مگر نومان بہت تکلیف میں تھا اس سے چیخیں برداشت نہیں ہو رہی تھی

ذی جب چابی لے کر ایا تو......

<<<<<>>"""">>><<<<<

آصف صاحب نے پلٹ کر دیکھا تو ششدر رہ گے صدف ہوا میں معلق تھی اور پرندے ارسلان کی لاش کو اٹھا کر لے جا رہے تھے

آصف صاحب بوکھلا گے

انکو سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ کیا کریں انھوں نے پرندوں پر اندھا دھند فایر شروع کر دیے

جلد ہی ان کی گولیاں بھی ختم ہو گی

ابھی وہ پاگلوں کی طرح کچھ سوچ رہے تھے جب انھی نومان کی اواز آئی۔۔۔۔۔

<<<<<>>>>>>>>>">>>><<<<

ذلقرنین جب چابی لے کر پیچھے مڑا تو نومان بے ہوش پڑا تھا وہ اسے جگانے لگا تین بج رہے تھے اور چار بجے اذانیں ہونی تھیں

نومی نومی

اٹھو یہ صندوق کھولو تمہارے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے اٹھو

ذلقرنین چلا رہا تھا مگر بے سود نومی بے ہوش تھا

اس نے نومی کو ذور ذور سے تمانچے مارنا شروع کر دیا درد سے نومی کو ہوش آگیا اس کا ہونٹ پھٹ چکا تھا اور خون رس رہا تھا

ذی نے کہا

معاف کرنا نومی مجھے ایسا کرنا پڑا ورنہ تم ہوش میں نا آتے

نومی سر ہلا کر صندوق کھولنے لگا

صندوق میں ایک پوٹلی تھی جس میں راکھ تھی

وہ اسے لے کر واپس بھاگے

سامنے دیکھا تو آصف صاحب یہاں وہاں بھاگ رہے تھے اور صدف دور کھڑی آصف صاحب کو دیکھ کر چلا رہے تھے

پاپا

نومی چلایا تو۔۔۔۔۔

<<<<<<<<>>>>>>>>.

آصف صاحب پلٹے تو صدف اپنی جگہ پر تھی لاش بھی اپنی جگہ صحیح سلامت تھی

صدف بھاگ کر آصف صاحب کے پاس گی

پاپا آپ ٹھیک ہیں آپ ہوا میں کیسے چلے گے میں نے کتنی آواز لگایا

اصف صاحب چونکے

مطلب یہ سب ہمیں بھٹکانے کے لیے تھا؟

اصف صاحب بڑبڑائے

نومی نے اہ کر را کھ اور لاش کو قبر میں رکھا اور قبر بند کر دی

اچانک چڑیل نمودار ہوئی۔۔۔۔۔

چڑیل کے نمودار ہوتے ہی ہر طرف تیز ہوا چلنے لگی چڑیل مسکرائی اس کے مسکرانے میں

درد تھا۔

آصف صاحب نے کہا

اب تو خوش ہو ناہماری جان چھوڑ دو۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا

اتنی آسانی سے

چڑیل ہنس کر بولی

ذی غصے سے اسے گھورتے ہوے بولا

کیوں اب کیا چاہیے

کچھ نہیں بس اب ایک بات کہنے آئی ہوں کہ اب تم لوگ اس حویلی میں رہ سکتے ہو

میر ی روح کو سکون مل گیا ہے

تمہارا بہت شکریہ

چڑیل شکریہ ادا کر کے غائب ہو گی

سب نے سکون کا سانس لیا

<<<<<<<>>>>>>>>>

گھر آ کر فجر کی نماز پڑھ کر سب سو گے

دوپہر بارہ بجے ان کی آنکھ کھلی سب نے ناشتہ کیا اور حویلی میں شفٹ ہو گے

<<<<<<>>>>>>>>"""""

ذی....

صدف نے ذی کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا

ہمممم

ذی نے موبایل پر کچھ ٹایپ کرتے ہوے مصروف انداز میں جواب دیا۔۔۔۔

صدف نے سر اٹھا کر اسے غصے سے دیکھا

ذی میں تم سے بات کر رہی ہوں اور تم ہو کہ دیکھ ہی نہیں رہے

جاو میں تم سے بات نہیں کرتی

یہ کہہ کر وہ اٹھ کر جانے لگی

ذی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گود میں بٹھا لیا

ارے ناراض کیوں ہوتی ہو میری جان

ذی نے اس کے گال پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے کہا

صدف کے چہرے پر سرخی دوڑ گی

<<<<<>>>>>"<>>>>>><><><><>

وہ سب حویلی میں رہنے لگے دو سال بعد اصف صاحب ریٹایر ہو گے نومان ڈکٹر بننے چاینہ چلا گیا

صدف کے ہاں ایک بیٹی ہو یہ

وہ سب خوش رہنے لگے

<<<<<>>>>>>><><><><><

ناول کیسا لگا سب بتایں ضرور 😘😜🍂

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959